مدعی حکیم عبدالرشید نے شہادتوں سے یہ ثابت کیا ہے کہ ملزم کئی ناموں سے اس قسم کے پمفلٹ شائع اور تقسیم کرتا رہا ہے جس سے گستاخی رسول کا پہلو نکلتا ہے۔

فاضل جج نے اپنے فیصلے میں لکھا کہ مدعی نے تھانہ راوی روڈ میں ۸ راگست ۱۹۸۸ء کو رپورٹ درج کرائی مگر انہوں نے یہ مقدمہ ۱۳ راکتوبر ۱۹۸۸ء کو درج کیا اور دوران تفتیش مولانا عبدالرشید انصاری نے پولیس کو وہ تمام پمفلٹ دئے جو اس نے اپنے اور مختلف ناموں سے شائع کئے تھے۔ اس طرح دوسرے علماء نے بھی وہ کتابیں اور پمفلٹ پیش کئے جن سے گستاخ رسول کا پہلو نکلتا تھا۔ فاضل جج نے لکھا کہ ملزم کے بارے میں گواہوں نے بتایا کہ اس نے کئی دینی ادارے قائم کر رکھے تھے جن میں محمڈن طبی اوپن یونیورسٹی بنوائی۔ یونیورسٹی میں مدرسۃ القرآن بھی تھا۔ جہاں ملزم وعظ میں وہی باتیں کرتا تھا جو وہ اپنی کتابوں اور پمفلٹ میں کرتا تھا۔ وہ ایک پریس کا بھی مالک ہے جہاں وہ یہ کتابیں اور پمفلٹ شائع کرتا تھا۔

فاضل جج نے اپنے فیصلے میں لکھا ہے کہ مزید الزام ثابت ہوگیا ہے کہ وہ جہاں گستاخی رسول کا مرتکب ہوتا رہا ہے وہاں اس نے قرآنی آیات میں بھی ترامیم کیں اور ایک انسانی فلسفے کو اسلامی فلسفے کا نام دیا جس سے پاکستان کے مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوئے ہیں اس لئے ملزم کو تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۲۹۵ الف کے تحت عمر قید اور دفعہ ۲۹۵ سی کے تحت دس ہزار روپے جرمانے کی سزا کا حکم سنایا جاتا ہے (مولانا عبدالرشید انصاری)

افغان قیادت کے لئے آزمائش کا سنگین مرحلہ!

افغان مجاہدین گذشتہ دس سال سے زیادہ عرصہ سے عدد درجہ پامردی، شجاعت اور استقامت کے ساتھ سوویت کٹھ پتلی حکومت کے خلاف برسرپیکار رہیں۔ افغان مجاہدینؒ جس وقت روسی اژدھے اور سوویت جارحیت کے خلاف تحریک آزادی کے لئے جہاد کا آغاز کیا تو ان کے پاس جدید فوجی اسلحہ کے نام کی کوئی چیز تھی اور نہ وہ میدان جنگ کی فوجی تربیت جانتے تھے۔ مگر انہوں نے محض ایمانی قوت، اور اللہ کی نصرت پر انحصار کرتے ہوئے ایک سپر پاور سے ٹکرا گئے۔

ابتداء میں تنہا تھے کوئی ان کا ساتھی نہ تھا مگر خدا کا فضل شامل حال رہا۔ وہ روس جیسی سپر پاور کو افغانستان میں لوہے کے چنے چبوانے پر کامیاب ہوئے۔ مگر جونہی سوویت شکست کے آثار ظاہر ہوئے، ازاں بعد جنیوا معاہدہ سے لے کر تاحنوز افغان مجاہدینؒ کی تحریک مزاحمت میں مغربی ممالک کی دلچسپی مسلسل کم ہوتی جارہی ہے کہ افغانستان میں ایک ٹھیٹھ اسلامی حکومت کے قیام سے امریکہ اور سوویت یونین دونوں الرجک ہیں۔

اب خلیج میں ایک نئے اور آتش فشاں بحران نے جنم لیا ہے اور ظاہر ہے کہ اس کے آثار جہاد افغانستان پر